روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

جمعہ 15 جولائی 2016ء 10 شوال 1437 ہجری 15 وفا 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 159

دل کی تمنا

تری درگاہ میں وہ آخرالامر
تمنا دل میں لے کر ہے یہ آیا
تری رحمت کی دیواروں کے اندر
کلام اللہ کا مل جائے سایا
تو وہ دھونی محبت کی رما کر
جلا دے سب جہالت اور مایا

(حضرت مصلح موعود)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت میاں محمد دین صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب ہم قادیان سے واپسی کی اجازت طلب کرتے تو حضرت مسیح موعود فرماتے کہ ابھی کچھ دیر اور رہیں۔ ایسے ہی ایک موقعہ پر جب آپ نے دو ماہ قیام قادیان میں کیا اور تمام وقت حق الوسع امام الزمان کی صحبت سے فیض پاتے رہے۔ جب رخصت طلب کی تو حضور نے فرمایا: ”یہ صرف میرے لئے ہی آئے تھے“ (رجسٹر روایات رفقاء نمبر 14 غیر مطبوعہ صفحہ 184) آپ ان دنوں پٹوار کا کام کرتے تھے اور اکثر آپ بلا تنخواہ چھٹی لے کر قادیان جایا کرتے تھے۔

حضرت میاں صاحب فرماتے ہیں کہ

”ایک دفعہ میں نے دو مہینہ رخصت کی درخواست کی تو گورداس نائب تحصیلدار نے مجھے کہا کہ تم 12 روپے ماہوار ضائع کرتے ہو میں 5 روپے ماہوار پر تم کو مولوی منگا دیتا ہوں۔ اس کی مراد مولوی خاں ملک کھیوال سے تھی۔ مگر میں نے جواب دیا کہ میں جو قرآن پڑھنا چاہتا ہوں وہ کسی اور جگہ نہیں پڑھایا جاتا۔ میری مراد قادیان تھی۔“ (رجسٹر روایات رفقاء نمبر 14 غیر مطبوعہ صفحہ 177)

اسی طرح آپ نے ایک دفعہ ماہ رمضان قادیان میں بمعہ اہل وعیال گزارا اور یہ موسم سرما تھا۔ اس موقعہ کی ایک روایت جو رجسٹر روایات میں درج ہے، وہ یہ ہے کہ حضرت میاں صاحب فرماتے ہیں:

موضع چک سکندر (معروف چک باسریاں) سے قادیان 82 کوس پیدل راستہ ہے۔ مسمی اللہ رکھا مرحوم ساکن چک سکندر پیدل چل کر چار دن میں قادیان پہنچ جایا کرتا تھا۔ موسم سرما کا رمضان تھا۔ اس نے رمضان میں چک سکندر سے قادیان تک سفر کیا اور روزہ رکھتا چلا آیا۔ قادیان پہنچ کر حضرت مسیح موعود سے مسئلہ دریافت کیا۔ جبکہ آپ سیر کے لئے ننگل کے باغات کی طرف جا رہے تھے۔ اور ڈھاب سے گزر کر جب دارالضعفا والی جگہ پہنچے تو آپ نے فرمایا۔ روزہ نہیں رکھنا چاہئے تھا۔ اللہ رکھا نے عرض کیا کہ حضرت اگر طاقت روزہ رکھنے کی ہو تب بھی نہ رکھے۔ سادہ پنجابی الفاظ میں کہا۔ (حضرت جے طاقت ہوئے تاں وی)۔ حضرت صاحب نے فرمایا اللہ تعالیٰ زور بازو سے راضی نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ اطاعت سے راضی ہوتا ہے۔ روزہ نہیں رکھنا چاہئے۔“

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 14 صفحہ 188)

پھر ایک اور موقعہ پر مع اہل وعیال کے قادیان رہے اور ایک روایت یہ بیان کی:

”1906ء میں میں ڈیڑھ ماہ کی رخصت لے کر قادیان گیا۔ اس وقت میں اپنے لڑکے غلام مصطفیٰ کو بھی ساتھ لے گیا۔ میں بوجہ بیماری حضرت صاحب کے ساتھ سیر میں نہ جا سکا۔ جب مجھے سیر سے واپسی کی خبر پہنچی تو میں زیارت کے لئے نکلا۔ مدرسہ احمدیہ کی بھرتی پڑ رہی تھی اور حضرت صاحب سیر سے واپس آ رہے تھے جہاں چاہ بورڈنگ مدرسہ احمدیہ اور مدرسہ احمدیہ کے صحن میں احداث ہوا تھا اور اب اس کو پر کر دیا گیا ہے۔ اس موقعہ پر غلام مصطفیٰ حضرت صاحب کی دونوں پنڈلیوں کو پکڑ کر آپ کے مبارک قدموں کے عین درمیان آ ہا حضرت صاحب! آ ہا حضرت صاحب کرتا ہوا بیٹھ گیا۔ مجھے غلام مصطفیٰ کی یہ حرکت پسند نہ آئی مگر حضرت صاحب نے لڑکے کے سر پر ہاتھ رکھا اور آپ وہیں ٹھہر گئے۔ میں نے لڑکے سے پنڈلیاں چھڑا کر نکال لیا۔“ (رجسٹر روایات نمبر 14 صفحہ 182)

داخلہ معلمین کلاس

ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کر اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ وہ اپنی درخواستیں مکمل کوائف والد/سرپرست کے دستخط، ہمراہ ایک تصویر شناختی کارڈ/ب فارم کی کاپی، (رزلٹ آنے پر) رزلٹ کارڈ کی کاپی اور صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو بھجوائیں۔ رابطہ کیلئے فون نمبر بھی تحریر کریں۔ مدرسۃ الظفر میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

شرائط برائے داخلہ

☆ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر زیادہ سے زیادہ 20 سال جبکہ انٹرمیڈیٹ کیلئے 22 سال ہے۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

☆ مقامی جماعت کے صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

ہدایات

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ انٹرویو کے وقت میٹرک/انٹرمیڈیٹ کی اصل سند/رزلٹ کارڈ ساتھ لائیں۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

0333-6715092، 047-6212968

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبہ جمعہ 10 جون 2016ء

س: روزے رکھنے سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

ج: فرمایا! تقویٰ اختیار کرنے کا موقع ملتا ہے، جائز باتوں سے رک کر برائیوں سے رکنے میں مدد ملتی ہے، تربیت کرنے کا موقع ملتا ہے۔ گزشتہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ خدا کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

س: تقویٰ پر قائم ہونے کے کیا فوائد ہیں؟

ج: فرمایا! اے عقلمندو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم فلاح پاؤ بامراد ہو جاؤ۔ پس کون ہے جو کامیابی حاصل نہیں کرنا چاہتا۔ دنیا کی کامیابیاں تو یہیں رہ جاتی ہیں اصل کامیابی تو وہ ہے جو اس دنیا کی بھی کامیابی ہے اور اگلے جہان کی بھی کامیابی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تمہارے میں عقل ہے تو سن لو کہ وہ تقویٰ پر قائم ہونے سے ہی کامیابی ملے گی۔

س: تقویٰ سے انسان کن چیزوں کا مقابلہ کرتا ہے؟

ج: فرمایا! تقویٰ کوئی چھوٹی چیز نہیں ہے اس کے ذریعہ سے ان تمام شیطانوں کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے جو انسان کی ہر ایک اندرونی طاقت وقوت پر غلبہ پائے ہوئے ہیں۔ یہ تمام قوتیں نفس امارہ کی حالت میں انسان کے اندر شیطان ہیں۔ انسان علم اور عقل پر فخر کرنے لگ جائے ان کو غلط کاموں کے لئے استعمال کرنے لگ جائے یا نیکیوں کے مقابلے پر کھڑا کردے تو یہ شیطان ہو جاتی ہیں۔ ان کی اصلاح تقویٰ کے ذریعہ ہوتی ہے۔

س: تقویٰ ہر نیکی کی جڑ ہے اس کی کیا تفصیل بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! تقویٰ ہر چیز کی جڑ ہے۔ تقویٰ کے معنی ہیں ہر ایک باریک در باریک رگ گناہ سے بچنا۔ تقویٰ اس کو کہتے ہیں کہ جس امر میں بدی کا شبہ بھی ہو اس سے بھی کنارہ کریں۔ یہ نہیں کہ بدی ظاہر ہو رہی ہے بلکہ اگر کوئی شک بھی ہے کہ اس میں کوئی بدی ہوسکتی ہے اس سے بچو۔ دل کی مثال ایک بڑی نہر کی سی ہے جس میں سے اور چھوٹی چھوٹی نہریں نکلتی ہیں۔ غلط کام ہورہے ہیں تو سمجھ لو کہ اس کا دل بھی صاف نہیں ہے اور یہ تقویٰ سے دور ہے۔

س: متقی کو کس طرح زندگی بسر کرنی چاہئے؟

ج: فرمایا! اہل تقویٰ کیلئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ (بلا وجہ کا غصہ جو ہے اس کا مقابلہ کرنا ہے۔ غصہ اگر صحیح موقع اور محل کے حساب سے ہو تو جائز ہے لیکن ناجائز غصہ، چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ، لڑائی جھگڑے ان سے بچو۔ فرمایا کہ) بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔ اور غصہ بھی اس لئے آتا ہے کہ انسان میں تکبر پایا جاتا ہے غرور ہے اپنے آپ کو کچھ سمجھتا ہے عاجزی نہیں ہے مسکینی نہیں ہے اس لئے غصہ کی حالت پیدا ہوتی ہے۔ کسی کو حقارت کی نظر سے نہ دیکھو۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے اس کی دلجوئی کرے اس کی بات کی عزت کرے۔ کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے۔

س: سچی فراست کیسے حاصل ہوتی ہے؟

ج: فرمایا! سچی فراست اور سچی عقل یا دانش اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کئے بغیر حاصل ہی نہیں ہوسکتی۔ اس واسطے تو کہا گیا ہے کہ مؤمن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ نور الٰہی سے دیکھتا ہے صحیح فراست اور حقیقی دانش کبھی نصیب نہیں ہوسکتی جب تک تقویٰ میسر نہ ہو۔ اگر تم کامیاب ہونا چاہتے ہو تو عقل سے کام لو فکر کرو سوچو، تدبر اور فکر کے لئے قرآن کریم میں بار بار تاکیدیں موجود ہیں۔

س: دین حق کی خدمت کیسے ہوسکتی ہے؟

ج: فرمایا! اگر جماعت میں شامل ہوئے ہو دین حق کی خدمت کرنا چاہتے ہو تو پھر پہلے خود تقویٰ اور طہارت اختیار کرو دین حق کی خدمت صرف باتوں سے نہیں ہوگی بلکہ ہمیں تقویٰ وطہارت اختیار کرنی پڑے گی۔ اگر تم دین حق کی حمایت اور خدمت کرنا چاہتے ہو تو پہلے خود تقویٰ اور طہارت اختیار کرو جس سے خود تم خدا تعالیٰ کی پناہ کے حصن حصین میں آسکو اور پھر تمہیں اس خدمت کا شرف اور استحقاق حاصل ہوگا۔ جب اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاؤ گے تو پھر اس خدمت کا جو دین حق کی حفاظت کی خدمت ہے اس کا تمہیں موقع بھی ملے گا اور تمہارا حق بھی قائم ہوجائے گا کیونکہ تم نے اپنی اصلاح کی۔ تقویٰ پہ قائم ہوئے۔

س: تقویٰ کے اجزاء بیان کریں؟

ج: فرمایا! تقویٰ کے بہت سے اجزاء ہیں۔ عُجب ہے (یعنی رعونت تکبر وغیرہ ہے) خود پسندی (اپنی تعریفیں آپ کرنا اپنی پروجیکشن کرنا) مال حرام سے پرہیز اور بد اخلاقی سے بچنا بھی تقویٰ ہے۔ غرور اور تکبر خود پسندی مال حرام کھانے سے بچنا اور بد اخلاقی سے بچنا یہ سب تقویٰ ہے جو شخص اچھے اخلاق ظاہر کرتا ہے اس کے دشمن بھی دوست ہو جاتے ہیں۔ اصل بات جو قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ انسان کو نیک بختی اور تقویٰ کی طرف توجہ کرنی چاہئے اور سعادت کی راہیں اختیار کرنی چاہئیں تب ہی کچھ بنتا ہے۔ لوگوں کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کریں نمازیں پڑھیں زکوٰۃ دیں اتلاف حقوق اور بدکاریوں سے باز آئیں۔ دوسروں کے حق مارنے سے اور غلط کام کرنے سے گندے کام کرنے سے بدکاریاں کرنے سے باز آئیں۔ پس بدیوں کو چھوڑ دو کہ وہ ہلاکت کا موجب ہیں۔ اگر تمہارا ہمسایہ بدگمانی کرتا ہے تو اس کی بدگمانی رفع کرنے کی کوشش کرو اور اسے سمجھاؤ۔ انسان کہاں تک غفلت کرتا جائے۔ فرمایا کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ مصیبت کے وارد ہونے سے پہلے جو دعا کی جائے وہ قبول ہوتی ہے کیونکہ خوف وخطر میں مبتلا ہونے کے وقت تو ہر شخص دعا اور رجوع الی اللہ کرسکتا ہے۔ فرمایا کہ سعادت مندی یہی ہے کہ امن کے وقت دعا کی جائے۔ پس اس طرف ہمیں توجہ دینی چاہئے۔

س: سفر پر روانگی سے قبل حضرت سید عبدالقادر جیلانی کو ان کی والدہ نے کیا نصیحت کی اور والدہ کی نصیحت پر عمل کرنے سے کیا فوائد ملے؟

ج: فرمایا! حضرت سید عبدالقادر صاحب جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے سفر پر جاتے ہوئے اپنی والدہ سے عرض کی کہ سفر پہ جارہا ہوں کوئی نصیحت فرمادیں۔ انہوں نے کہا کہ بیٹا جھوٹ کبھی نہ بولنا یہ نصیحت ہے اور یاد رکھنا ہمیشہ اس سے بڑی برکت ہوگی۔ اتنا سن کر آپ رخصت ہوئے۔ جس جنگل میں سے آپ گزرے اس میں چند رہزن قزاق رہتے تھے جو مسافروں کو لوٹ لیا کرتے تھے۔ سید عبد القادر صاحب پر بھی ان کی نظر پڑی۔ قریب آئے تو انہوں نے کمبل پوش فقیر سا دیکھا۔ ایک نے ہنسی سے دریافت کیا کہ تیرے پاس کچھ ہے؟ آپ نے فی الفور جواب دیا کہ ہاں چالیس مہریں میری بغل کے نیچے ہیں۔ جب تلاشی لی گئی تو واقعی چالیس مہریں برآمد ہوئیں۔ امیر نے حیران ہوکر آپ سے دریافت کیا کہ کیا وجہ ہے کہ تو نے اس طرح پر اپنے مال کا پتہ بتادیا؟ آپ نے فرمایا کہ میں خدا کے دین کی تلاش میں جاتا ہوں۔ روانگی پر والدہ صاحبہ نے نصیحت فرمائی تھی کہ جھوٹ کبھی نہ بولنا۔ یہ پہلا امتحان تھا میں جھوٹ کیوں بولتا۔ یہ سن کر امیر قزاقان رو پڑا اور کہا کہ آہ میں نے ایک بار بھی خدا تعالیٰ کا حکم نہ مانا۔ چوروں سے مخاطب ہوکر کہا کہ اس کلمہ اور اس شخص کی استقامت نے میرا تو کام تمام کردیا ہے۔ میں اب تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتا اور توبہ کرتا ہوں۔ اس کے کہنے کے ساتھ ہی باقی چوروں نے بھی توبہ کرلی۔

س: خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ قویٰ کو کس طرح استعمال کرنا چاہئے؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے جس قدر قویٰ عطا فرمائے ہیں وہ ضائع کرنے کیلئے نہیں دیئے گئے ان کی تعدیل اور جائز استعمال کرنا ہی ان کی نشوونما ہے (ان کو انصاف سے استعمال کرنا اور جائز استعمال کرنا ہی ان کی نشوونما ہے) اس لئے دین حق نے قوائے رجولیت یا آنکھ کے نکالنے کی تعلیم نہیں دی بلکہ ان کا جائز استعمال اور تزکیہ نفس کرایا ہے۔ تقویٰ اختیار کرنے کا کہا ہے اور اس کو کامیابی کی نشانی قرار دیا ہے۔ سو ہماری جماعت یہ غم کل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقویٰ ہے یا نہیں؟

س: خدا تعالیٰ کا خوف کس چیز میں ہے؟

ج: فرمایا! اللہ کا خوف اسی میں ہے کہ انسان دیکھے کہ اس کا قول وفعل کہاں تک ایک دوسرے سے مطابقت رکھتا ہے۔ پھر جب دیکھے کہ اس کا قول و فعل برابر نہیں تو سمجھ لے کہ وہ مورد غضب الٰہی ہوگا۔ جو دل ناپاک ہے خواہ قول کتنا ہی پاک ہو وہ دل خدا کی نگاہ میں قیمت نہیں پاتا۔

س: حضرت مسیح موعود نے اپنے پاس آنے والے احباب کی غرض کیا بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! پس میری جماعت سمجھ لے کہ وہ میرے پاس آئے ہیں اسی لئے کہ تخم ریزی کی جاوے جس سے وہ پھلدار درخت ہو جاوے۔ پس ہر ایک اپنے اندر غور کرے کہ اس کا اندرونہ کیسا ہے اور اس کی باطنی حالت کیسی ہے۔ اگر ہماری جماعت بھی خدانخواستہ ایسی ہے کہ اس کی زبان پر کچھ ہے اور دل میں کچھ ہے تو پھر خاتمہ بالخیر نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ جب دیکھتا ہے کہ ایک جماعت جو دل سے خالی ہے اور زبانی دعوے کرتی ہے وہ غنی ہے وہ پرواہ نہیں کرتا۔

س: ہماری جماعت کو تقویٰ کی سب سے زیادہ کیوں ضرورت ہے؟

ج: فرمایا! ہماری جماعت کے لئے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے خصوصاً اس خیال سے بھی کہ وہ ایک ایسے شخص سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کے سلسلہ بیعت میں ہیں جس کا دعویٰ ماموریت کا ہے تا وہ لوگ جو خواہ کسی قسم کے بغضوں کینوں یا شرکوں میں مبتلا تھے یا کیسے ہی رُو بدنیا تھے ان تمام آفات سے نجات پاویں۔

س: گناہ صغیرہ سے کبیرہ کیسے بنتے ہیں؟

ج: فرمایا! اگر کوئی بیمار ہو جاوے خواہ اس کی بیماری چھوٹی ہو یا بڑی اگر اس بیماری کیلئے دوا نہ کی جاوے اور علاج کے لئے دکھ نہ اٹھایا جاوے بیمار اچھا نہیں ہوسکتا۔ ایک سیاہ داغ منہ پر نکل کر ایک بڑا فکر پیدا کردیتا ہے کہ کہیں یہ داغ بڑھتا بڑھتا کل منہ کو کالا نہ کردے۔ اسی طرح معصیت کا بھی ایک سیاہ داغ دل پر ہوتا ہے۔ (اپنی کمزوری اور گناہ کا ایک سیادہ داغ دل پر ہوتا ہے) صغائر سہل انگاری سے کبائر ہو جاتے ہیں (اگر چھوٹی چھوٹی غلطیاں ہیں گناہ ہیں انسان سمجھتا ہے کہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں کوئی پرواہ نہیں کی سستی دکھائی، ان کو ٹھیک کرنے کے بارے میں پوری طرح عمل نہ کیا اللہ تعالیٰ کے حکموں پر اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار نہ کیا ان سے بچنے کے لئے تو یہ سستیاں جو کی ہوگی یہ پھر بڑے گناہ بن جاتے ہیں) فرمایا صغائر وہی داغ چھوٹا ہے جو بڑھ کر آخر کار کل منہ کو سیاہ کردیتا ہے۔

س: حضور انور نے نماز جمعہ کے بعد کن کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: مکرمہ طاہرہ حمید صاحبہ یوکے اور مورخہ 4 جون کو راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے مکرم حمید احمد صاحب ابن مکرم شریف احمد صاحب آف اٹک۔

مکرم محمد یٰسین چوہدری صاحب افسر جلسہ سالانہ نیوزی لینڈ

جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کا 27واں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کا ستائیسواں جلسہ سالانہ مورخہ 29، 30 جنوری 2016ء کو جماعتی مرکز پر منعقد ہوا۔ جماعت کا مرکز اور پہلی باقاعدہ بیت الذکر نیوزی لینڈ کے سب سے بڑے شہر آکلینڈ میں واقع ہے۔ جس کا نام "بیت المقیت" ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیوزی لینڈ پہلے سے موجود بیوت میں سب سے بڑی ہے اور اس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم نومبر 2013ء کو اپنے دورۂ نیوزی لینڈ کے موقع پر فرمایا تھا۔

جلسہ سالانہ کے لئے امسال خاص طور پر "خلافت۔ حصار امن یا خوف" کے موضوع کو اختیار کیا گیا تھا تاکہ لوگوں کو خلافت کے درست تصور سے روشناس کروایا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ سے چند روز قبل اس سلسلہ میں جماعت کو نیوزی لینڈ کے سب سے بڑے اخبار The Herald میں ایک پورے صفحہ کا مضمون شائع کروانے کی توفیق ملی۔ اس مضمون کے ذریعہ حقیقی خلافت جو کہ اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم فضل کے طور پر جماعت احمدیہ میں قائم ہے، کی امن عالم کے لئے مساعی اور خدمات کو اجاگر کرنے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جماعتی کاوش کو بہت سراہا گیا اور کئی لوگوں نے بذریعہ فون اور ای میل اس امر کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ نے بہت کھل کر شدت پسند تنظیموں کی مذمت کی ہے اور دین کی حقیقی امن کی تعلیم کو اجاگر کیا ہے۔ چند لوگوں نے اس کے ذریعہ جلسہ میں شمولیت کی دعوت کو بھی قبول کیا اور جلسہ میں شامل ہوئے۔

جلسہ سالانہ کے لئے تیاری کا سلسلہ کئی ماہ قبل ہی شروع ہو گیا تھا۔ جلسہ گاہ کے ماحول کی صفائی، تزئین اور سٹیج کی تیاری کے لئے ہونے والے وقار عمل میں کثرت سے افراد جماعت شامل ہوتے رہے۔ نیوزی لینڈ جماعت کی تجنید اس وقت 450 کے قریب ہے جس کا بڑا حصہ آکلینڈ میں آباد ہے۔ تاہم چند خاندان دیگر شہروں میں بھی رہائش پذیر ہیں جن میں سے کچھ کو اس للّٰہی جلسہ میں شرکت کے لئے خصوصی طور پر سفر کی سعادت نصیب ہوئی۔ بعض قریبی جزائر سے بھی مہمانوں کو جلسہ میں شمولیت کے لئے مدعو کیا گیا تھا۔

جلسہ کا پہلا روز

جلسہ سالانہ کا آغاز مورخہ 29 جنوری 2016ء کو نماز جمعہ کے بعد لوائے احمدیت لہرائے جانے کی تقریب سے ہوا۔ جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کے نیشنل صدر مکرم محمد اقبال صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ نیوزی لینڈ کے لئے پیغام پڑھ کر سنایا۔ جلسہ سالانہ کے دوران تعلیمی اور تربیتی موضوعات پر دس تقاریر ہوئیں۔ جماعتی روایات کے مطابق دوران جلسہ نماز تہجد باجماعت کی ادائیگی اور نماز فجر کے بعد خصوصی درس کا بھی اہتمام کیا گیا۔ تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو خصوصی اعزازات بھی دیئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ سالانہ میں تقریباً تین سو افراد جماعت، مرد وخواتین اور بچوں کو شامل ہونے کی توفیق ملی۔

جلسہ کا دوسرا روز

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز 30 جنوری 2016ء کو ایک خصوصی اجلاس میں غیر از جماعت مہمانوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ اس اجلاس میں نصف درجن کے قریب اراکین پارلیمنٹ نے جن میں نیوزی لینڈ کے Minister of Ethnic Communities بھی شامل تھے شرکت کی۔ اراکین پارلیمنٹ کے علاوہ بڑی تعداد میں دیگر معزز شخصیات اور زیر دعوت افراد بھی اس اجلاس میں شامل ہوئے۔ مہمانوں کی کل تعداد 100 کے قریب تھی۔ اجلاس کے آغاز میں تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم محمد اقبال صاحب نے آنے والے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جماعت احمدیہ اور خلافت احمدیہ کا مختصر تعارف پیش کیا۔

اس موقع پر جماعت کی طرف سے پہلی تقریر میں مکرم شفیق الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نے دین حق کی تعلیمات اور تاریخی حقائق کی روشنی میں حقیقی خلافت کے تصور کو واضح کیا۔

جماعت کی طرف سے دوسری تقریر میں محترم مستنصر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ نے اس امر کو اجاگر کیا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ دنیا کی ظلمتوں اور خوف کی حالت کو امن میں بدل رہی ہے۔

دوران اجلاس چند معزز مہمانوں کو بھی خطاب کے لئے سٹیج پر مدعو کیا گیا جن میں حکومتی وزیر Honourable Peseta Sam Lotu Liga، سابق قائد حزب اختلاف Hon Phil Goff MP، رکن پارلیمنٹ Jenny Salesa MP اور Dame Susan Devoy, Race Relations Commissioner نمایاں ہیں۔

تمام مہمان مقررین نے جماعت احمدیہ کے صلح و آشتی کے پیغام اور اس کے عملی اظہار کی تعریف کی۔ اس اجلاس کے اختتام پر مہمانوں کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

مہمانوں کے تاثرات

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جملہ معزز مہمانوں نے اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کو اپنے لئے خاص اعزاز کا باعث خیال کیا اور ان میں سے کئی ایک نے اپنی تقاریر اور انٹرویوز میں بڑے اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔ چند مہمانوں کے تاثرات ذیل میں قارئین کے استفادہ کے لئے پیش ہیں:

Honourable Peseta Sam Lotu Liga, Minister for Ethnic Communities نے کہا:

"......میں امن کے ان پیغامات کی بھی تعریف کرنا چاہتا ہوں جن کی داعی احمدیہ خلافت ہے۔ یقیناً آپ لوگ عالمی سطح پر انسانی حقوق کی بحالی نیز اقلیتوں اور عورتوں کے حقوق کے لئے آواز بلند کرنے پر داد وتحسین کے مستحق ہیں۔ احمدیہ خلافت یقیناً امن، رواداری اور محبت کا درس دیتی ہے۔"

☆ The Hon Phil Goff MP, Former Opposition Leader نے کہا:

"جماعت احمدیہ کی ایک خاص بات جس کو میں بہت سراہتا ہوں وہ آپ کا شفقت، دوسروں کو سمجھنے، محبت اور رواداری جیسی اعلیٰ اقدار سے مسلسل اور مضبوطی سے چمٹے رہنے کا عہد ہے۔ میں اکثر خیال کرتا ہوں کہ اگر ساری دنیا جماعت احمدیہ جیسی بن جائے تو یہ رہنے کے لئے کیسا اعلیٰ مقام بن جائے گی۔ بدقسمتی سے ہماری آج کی دنیا میں ان اقدار کی کئی لحاظ سے کمی ہے۔ لیکن ہماری بحیثیت نیوزی لینڈ کے شہری ہونے کے، جو کہ ایک مستحکم اور پُرامن ملک ہے، یہ ذمہ داری ہے کہ ہم دنیا کو ایک بہتر دنیا بنانے کے لئے مل کر کوشش کریں۔"

☆ Priyanka Radhi Krishna, Labour Party نے کہا:

"جس امر کی میں خاص طور پر تعریف کرنا چاہتی ہوں وہ آپ کی جماعت کی طرف سے امن کے فروغ اور ہر قسم کی شدت پسندی کے خلاف کھڑے ہونے کا غیر متزلزل ارادہ اور غیر معمولی جذبہ ہے اور آپ کی طرف سے انسانیت کی خدمت، جس کے لئے آپ ساری دنیا میں مصروف عمل ہیں، بھی قابل تحسین ہے۔"

☆ Wilhelmina Shrimpton, TVNZ3 Reporter نے کہا:

"میرے لئے یہ امر بہت اہمیت کا حامل ہے کہ مجھے آج دین حق کی تعلیمات اور خلافت جس کو آپ مانتے ہیں کے متعلق حقیقی آگاہی حاصل کرنے کا موقع ملا ہے۔ میرے خیال میں یہ بات بہت اہم ہے کہ اس امر کو سمجھا جائے کہ وہ تصویر جو میڈیا ISIS کے حوالہ سے پیش کرتا ہے، اس میں اور حقیقی دین حق میں بہت فرق ہے بلکہ حقیقت اس سے بالکل مختلف ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ اس امر کو سمجھا جائے اور ذہنوں میں راسخ کر لیا جائے کہ اصل میں یہ سب محبت اور امن کی تعلیم ہے۔ میرے خیال میں یہ ایسا پیغام ہے جس سے نیوزی لینڈ کے تمام شہریوں کو آگاہ ہونا چاہئے اور اسے سارے ملک میں پھیلانا چاہئے۔ میرے خیال میں یہ (دین) کی حقیقت کے متعلق علم کی کمی ہے۔ لوگ کوشش ہی نہیں کرتے کہ وقت نکال کر اس معاملہ کی حقیقت سے آگاہی حاصل کریں اور پھر میڈیا کی کوریج بھی زیادہ تر صرف منفی پہلو کو ہی لیتی ہے۔"

☆ David M Stevenson۔ یہ معزز مہمان باوجود اپنی ضعیف العمری کے اخبار میں جماعت کا مضمون پڑھ کر اپنی اہلیہ سمیت جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے تھے۔ انہوں نے جلسہ میں شرکت اور جماعت کے حقیقی پیغام سے متاثر ہو کر اسی اخبار میں ایڈیٹر کے نام خط لکھا جو کہ جلسہ کے اختتام سے ایک دن بعد شائع ہوا۔ ان کے خط کا مفہوم مندرجہ ذیل ہے:

"ہمیں ہفتہ کے روز احمدیہ جماعت کے سالانہ جلسہ میں شرکت کا موقع ملا۔ جلسہ میں شرکت کا یہ موقع دین کے متعلق تمام شبہات اور تعصّبات کو دور کرنے کے حوالہ سے بہت مفید ثابت ہوا۔ اگرچہ میں جسمانی نظام سے باہر ہر چیز کو شک کی نظر سے دیکھتا ہوں، تاہم میں نے ذہن میں اٹھنے والے ہر سوال کا تسلی بخش جواب پایا۔ جماعت کا ہر فرد جس سے ہماری ملاقات ہوئی علم و ذہانت اور خیر سگالی میں اپنی مثال آپ تھا۔ میرے پاس اس حقیقت کو بتانے کے لئے الفاظ نہیں کہ ISIS کے ایک خلافت کی حیثیت سے عزائم سے ہر کوئی متنفر اور بیزار ہے۔"

میڈیا کوریج

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کی بدولت جماعت کے پیغام کو وسیع پیمانے پر میڈیا میں بھی کوریج حاصل ہوئی۔

جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کی طرف سے جلسہ سے چند روز قبل ایک خصوصی پریس ریلیز بھی دی گئی۔ اس پریس ریلیز کو بعض میڈیا چینلز نے اپنی آن لائن اشاعت میں شامل کیا۔

اسی طرح نیوزی لینڈ کے ایک مشہور ریڈیو چینل Newstalk ZB نے محترم نیشنل صدر صاحب نیوزی لینڈ کا انٹرویو ریکارڈ کیا اور بعد ازاں اپنے نیوز بلیٹن میں اس کو جلسہ کی خبر کے ساتھ چلایا۔ اس ریڈیو چینل نے مربی سلسلہ مکرم مستنصر احمد صاحب قمر کا بھی انٹرویو ریکارڈ کیا۔

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز TVNZ3 کی ایک ٹیم نے بیت المقیت آکر خصوصی طور پر مہمانوں کے اجلاس کے وقت ریکارڈنگ کی اور شام کے main نیوز بلیٹن میں تقریباً دو منٹ کی رپورٹ نشر کی جس میں جلسہ سالانہ کی کارروائی کی footage کے ساتھ ساتھ مہمانوں اور جماعتی عہدیداران کے انٹرویوز کی clippings بھی شامل تھیں۔ اسی رپورٹ کو Prime TV نے بھی اپنے نیوز بلیٹن میں ایک مختلف presenter کے ساتھ پیش کیا۔ ان دونوں ٹی وی چینلز کے ذریعہ ملک کے طول و عرض میں جماعت احمدیہ کے تعارف اور دین حق کے حقیقی امن پر مبنی پیغام کی تشہیر کے سامان اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائے۔

☆☆☆☆☆

مکرم قریشی عبدالحلیم سحر صاحب

آف شور کمپنی (Offshore Company)

پوری دنیا میں آجکل آف شور کمپنیز کا ایک ہنگامہ برپا ہے۔ ملکوں کے حکمران اور بڑے بڑے لوگ ان کی وجہ سے زیر بحث ہیں۔ اکثر کاروباری لوگ ان کمپنیز سے متعارف ہیں لیکن عمومی طور پر ان کے بارہ میں لوگوں کو بہت کم معلومات ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ آخر یہ آف شور کمپنیاں کیا ہیں۔ کیوں قائم کی جاتی ہیں۔ ان کے مقاصد کیا ہوتے ہیں۔ ان کے فوائد کس طرح حاصل ہوتے ہیں۔ ان کی قانونی حیثیت کیا ہے، ان کا استعمال کیا ہے اور یہ دوسری کارپوریٹ کمپنیز کی موجودگی میں کیوں علیحدہ حیثیت رکھتی ہیں۔ اس مضمون میں Offshore کمپنیز کے بنیادی تصورات اور ان کے فوائد کا ذکر ہوگا۔

آف شور کا مطلب ہے ساحل سے دور، بیرون ملک یا ملک سے باہر وغیرہ۔

آف شور کمپنیز مشترکہ طور پر آپریٹ کی جاتی ہیں۔ ملک سے باہر جہاں ان کی رجسٹریشن ہوتی ہے۔ یا جہاں ان کے ڈائریکٹرز، حصہ داروں اور فوائد اٹھانے والے مالکان کی رہائش ہوتی ہے۔ یہ کمپنیز لوگوں کو اس طرف مائل کرتی ہیں اور یقین دلاتی ہیں کہ یہ قانونی، مالی اور ٹیکس میں چھوٹ کے لئے ہیں۔

ان کمپنیز میں شامل ہونے والوں یا ان کا استعمال کرنے والوں کے درمیان باقاعدہ ایک معاہدہ طے پاتا ہے۔ بنکس میں اکاؤنٹ کھولنے کی سہولت دی جاتی ہے۔ (بیرون ملک بنکوں میں) ان کمپنیز کے ذریعہ مختلف قسم کے Product خریدے اور فروخت کئے جاتے ہیں۔ اپنی خدمات پیش کی جاتی ہیں اسی طرح پراپرٹی کی خرید وفروخت کی جاتی ہے اس میں بہت سہولتیں دی جاتی ہیں خاص طور پر ٹیکس میں چھوٹ سب سے اہم فائدہ ہے اور جو منافع حاصل ہوتا ہے وہ شیئر ہولڈرز میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے ان کمپنیز کو بین الاقوامی یا انٹرنیشنل کاروباری آف شور بھی کہا جاتا ہے (یعنی Offshore IBC)۔ IBC سے مراد انٹرنیشنل بزنس کمپنی ہے۔ یہ مشترکہ طور پر ملک سے باہر آپریٹ کی جاسکتی ہیں۔ ان کے ایک یا اس سے زیادہ حصہ دار مالک بن سکتے ہیں یا خرید سکتے ہیں لیکن کمپنی کو بذریعہ ڈائریکٹرز چلایا جاتا ہے۔ آف شور کمپنیز مشترکہ حیثیت سے باقاعدہ قانونی اختیارات کے تحت کام کرتی ہیں۔ بعض مشہور کمپنیاں جو اس وقت کام کر رہی ہیں۔ ان میں Anguilla، BVI، Belize یہ ایک امریکی ریاست کا نام ہے۔ اسی طرح Seychelles، Panama اور Nevis وغیرہ۔

وقتی لحاظ سے ان کے بڑے بڑے مقاصد میں Products کی قیمت، قانونی حیثیت یا اختیارات اور مشترکہ مواقع۔ مثلاً BVI Company سب سے زیادہ مشہور ہے۔ یہ کاروباری مالکان کو بہت پُرکشش سہولتیں مہیا کرتی ہے۔ دوسری طرف متبادل کے طور پر Seychelles کمپنی کی رسائی زیادہ ہے اور اس کا پھیلاؤ بھی اہم ہے۔

Belize IBC یہ بہت محتاط اور دانشمندی سے قیمتوں پر نظر رکھتی ہے اور حصہ داروں کو اعتماد دیتی ہے اسی طرح Belize نے بنکنگ سسٹم کی ترقی میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔

اسی طرح مشترکہ جو کلاسیکل Offshores ہیں وہ قانونی طور پر رجسٹر ہوسکتی ہیں ان ملکوں میں خاص طور پر جہاں ٹیکس، قانونی اختیارات کے لحاظ سے زیادہ فائدے حاصل ہوسکتے ہیں۔

اب زیادہ قانونی اختیارات والی کمپنیاں جو کام کر رہی ہیں ان میں ہانگ کانگ، کینیڈا، UK، جبرالٹر اور کچھ امریکی ریاستوں میں جہاں حالات اور فوائد موجود ہیں اور یہاں رجسٹر کرنے میں بہت آسانیاں ہیں۔ مثلاً ہانگ کانگ کمپنیز منافع پر ٹیکس ادا نہیں کرتیں جو ہانگ کانگ سے باہر کام کرتی ہیں۔

Offshore کمپنیز کے فوائد

ٹیکس میں چھوٹ

زیادہ تر آف شور کمپنیز لوکل طور پر کوئی ٹیکس ادا نہیں کرتیں۔ اسی طرح جہاں یہ مشترکہ کارپوریشن اپنی خدمات پیش کرتی ہیں اور قانونی اختیار کے دائرہ میں ہوتی ہیں وہ بہت کم ٹیکس ادا کرتی ہیں۔ مثلاً Hongkong Company اپنے منافع پر کسی قسم کا ٹیکس ادا نہیں کرتی جو Hongkong سے باہر بنتی ہے لیکن ان کی نسبت جو کمپنیاں ملک کے اندر بنتی ہیں ان کو ملکی قوانین کی پابندی کرنی ہوتی ہے اور تمام قواعد وضوابط کے مطابق چلنا ہوتا ہے۔ اس طرح یہ بہت مہنگی پڑتی ہیں۔

مقامی بنکس میں اکاؤنٹ

جو کمپنیاں باقاعدہ قانونی طور پر رجسٹرڈ ہو جاتی ہیں وہ اس چیز کی پابند ہوتی ہیں کہ اپنے ڈائریکٹرز کے بارہ میں معلومات دیں ان میں حصہ داروں، فائدہ اٹھانے والوں کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ اس طرح بعض اصول متعلقہ ٹرانزیکشن کے بارہ میں بنائے جاتے ہیں یہ کمپنیاں فرضی ناموں سے ہوتی ہیں لیکن سب سے اہم بات کہ یہ باقاعدہ لیگل ہوتی ہیں۔ انٹرنیشنل بزنس کے لحاظ سے ان کمپنیوں پر تمام قانونی ضابطے لاگو ہوتے ہیں۔ جہاں پر کمپنی کے اثاثے ہوتے ہیں ان کی گارنٹی ہوتی ہے۔ بہت سی کمپنیاں اپنے اثاثوں کی گارنٹی کے لحاظ سے مشہور ہیں۔ ان کمپنیوں میں بیرون ملک بنکنگ کی تمام سہولتیں بھی میسر ہوتی ہیں۔ مثلاً یہ بنک میں اکاؤنٹ کھلوانے میں مدد کرتی ہیں۔

سالانہ رپورٹ کی چھوٹ

ان آف شور کمپنیوں کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان کی رپورٹ بڑی آسانی سے تیار ہو جاتی ہے۔ بنسبت ان کمپنیوں کے جو ملک کے اندر قائم ہوتی ہیں۔ زیادہ تر آف شور IBC سے سالانہ رپورٹ اور اکاؤنٹس کے بارہ میں تقاضا نہیں کیا جاتا یا پابند نہیں کیا جاتا۔

کم فیس کم اخراجات

یہ کمپنیاں جب بنائی جاتی ہیں تو لوکل اتھارٹی کو لائسنس فیس ادا کرنی ہوتی ہے جو معمولی سی ہوتی ہے بمقابلہ ملکی کمپنی کے۔ عام طور پر آف شور کمپنیوں کو بنانے اور آپریٹ کرنے کی فیس بھی بہت کم ہوتی ہے۔ اکاؤنٹس کی تیاری، ان کا آڈٹ وغیرہ بہت کم اخراجات میں ہوجاتے ہیں آفس کو رجسٹر کرانے کی فیس بھی معمولی ہوتی ہے۔ چونکہ آف شور کمپنیاں اپنی تعداد کے لحاظ سے بہت زیادہ ہیں ان میں سے انتخاب کرنا بہت مشکل اور پیچیدہ ہوتا ہے، کیونکہ ان کمپنیوں کا سیٹ اپ اپنے فوائد کے لحاظ سے ہوتا ہے اور ساتھ ساتھ اپنے بزنس کو بھی مدنظر رکھنا ہوتا ہے۔

مقاصد

ایک آف شور کمپنی اس مقصد کے لئے رجسٹرڈ ہوتی ہے جو ملک سے باہر آپریٹ ہوتی ہے اور مشترکہ ہوتی ہے۔ آف شور کمپنی بہت سے لیگل اور ٹیکس میں چھوٹ کے فوائد اپنے شیئر ہولڈرز کو آفر کرتی ہے۔ اسی طرح آف شور کمپنی سے باقاعدہ معاہدہ ہوتا ہے۔ بنک اکاؤنٹ کھولے جاتے ہیں ساتھ ہی آف شور کمپنی سامان خریدنا اور فروخت کرنا، اپنی خدمات پیش کرنا اور پراپرٹی کی ملکیت رکھنا اور خریدنا وغیرہ۔ مثلاً اگر آپ بیرون ملک میں پراپرٹی خریدنا چاہتے ہیں تو براہ راست بعض ممالک میں آپ پراپرٹی نہیں خرید سکتے۔ اگر خریدنے کی اجازت ہو تو اس پر بھاری ٹیکس ادا کرنا پڑتا اور اگر آپ فروخت کرنا چاہتے ہیں تو پھر آپ کو بھاری ٹیکس سے بچنے کے لئے آف شور کمپنی کی مدد لینی پڑتی ہے۔

ایک بہترین آف شور کمپنی کے 5 بنیادی کام ہوتے ہیں۔ 1۔ ٹیکس میں چھوٹ۔ 2۔ مشترکہ رجسٹرڈ کروانے کی سہولت۔ 3۔ مشہوری یا مقبولیت۔ 4۔ ساکھ۔ 5۔ آف شور بنکنگ کی سہولتیں وغیرہ۔

کمپنی کے اصل فیصلے یہ ہوتے ہیں مشترکہ اخراجات اور بزنس کی فیس ہے اور اس کمپنی کی ٹائمنگ کہ کتنے عرصہ اور کتنی تیزی سے کام کرتی ہے۔ ایک مشترکہ آف شور کمپنی اس خوبی کے ساتھ بھی چنی جاتی ہے کہ اس کی بزنس کاسٹ (Cost) کم ترین ہو۔ اسی طرح کسی بھی کمپنی کو سلیکٹ کرنے میں اس کی فیس کم ہونا اہم کردار ادا کرتا ہے۔

جن آف شور کمپنیوں کی مقبولیت زیادہ ہوتی ہے وہ قانونی سہولتیں زیادہ مہیا کرتی ہیں اور بعض کی قانونی سہولتیں خفیہ ہوتی ہیں جو کہ بہت پُرکشش ہوتی ہیں ان میں مشہور آف شور کمپنی Anguille ہے۔

خصوصیات

کسی بھی اچھی کمپنی کی ایک خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ اس کی ساکھ کیسی ہے اس کی مقبولیت کتنی ہے اس میں پیشہ وارانہ بزنس والے لوگ ہوتے ہیں ساتھ ساتھ گورنمنٹ کی ایجنسیوں اور انٹرنیشنل بنکس وغیرہ کے ساتھ رابطے اور سہولتیں دینا وغیرہ۔

اچھی کمپنیوں کی نمایاں خصوصیات یہ ہوتی ہیں کہ یہ راہنمائی کرتی ہیں کہ مشترکہ کمپنیوں کے قوانین اور ان کے بارہ میں لیگل مشورے دیتی ہیں۔ آپ کو بزنس کا ڈھانچہ بنانے میں مدد دیتی ہیں اور اس ملک کے سیاسی حالات، کاروباری حالات، قانونی حالات کی Stability سے بھی آگاہ کرتی ہیں۔ کمپنی کا قیام کتنی مدت میں مکمل ہوگا۔ اس کا سارا Process کیا ہے اس کے تمام ضروری کاغذات تیار کرنا یہ بڑا Factor ہے۔ آف شور کمپنی کے قیام کے بارہ میں کتنا وقت لگتا ہے اور اصل کاغذات کا مکمل ہونا یہ سب کچھ وہاں کی لوکل گورنمنٹ کی Agencies اور رجسٹریشن کرنے والے Agents پر منحصر ہے۔ ایک اہم چیز جو آف شور کمپنی کو پُرکشش بناتی ہے وہ آف شور بنکنگ کی سہولتیں ہیں۔ بنک کے سسٹم میں اب جو Tax کی چھوٹ اور کم اخراجات ہیں کی وجہ سے بنکنگ سسٹم میں عالمی طور پر بڑی تیزی سے ترقی ہوئی ہے۔ اس میں مالیاتی خدمات کے ساتھ ساتھ آن لائن بنکنگ (Online Banking) بہت زیادہ اہمیت اختیار کرگئی ہے۔ آپ دنیا میں جہاں بھی ہوں اس سسٹم کے تحت قانونی طور پر اپنا روپیہ یا کرنسی کہیں بھی ایک یا دو منٹ میں منتقل کر سکتے ہیں۔

آف شور کمپنی کے ذریعہ آپ Debet اور Credit تجارتی اکاؤنٹ اور بروکرز کی سہولتیں حاصل کر سکتے ہیں۔

کمپنیز کی رینکنگ

ٹیکس میں چھوٹ اور دیگر سہولتوں کے لحاظ سے ان آف شور کمپنیوں کی ترتیب کچھ اس طرح ہے۔

1۔ سب سے کم اخراجات مشترکہ کمپنیوں کے لحاظ سے:

Seychelles (IBC)
Belize IBC
Anguilla IBC

اپنی مشہوری اور ہردلعزیزی کے لحاظ سے:

BVI Business Company،
Belize IBC، Panama Corporation

اپنی ساکھ (اعتماد) کے لحاظ سے ترتیب:

Hongkong Limited Company
BVI Business Company
Anguilla IBC

بنکنگ میں سہولتوں کے لحاظ سے:

Belize IBC

Seychelles IBC

Anguilla IBC

سب سے زیادہ بہترین جگہ اور Offshore کمپنی جو اپنے Client کو تجربہ اور Feedback مہیا کرتی ہے وہ Belize ہے۔ مشترکہ کمپنی بنانے کے لحاظ سے Belize کمپنی کا بنکنگ سسٹم بہت وسیع ہے اور مضبوط ہے اس کی رجسٹریشن فیس بہت کم ہے اور یہ ایک پیشہ وارانہ کمپنی ہے۔

BVI کو دوسرے نمبر پر رکھا جاتا ہے۔ یہ بھی اپنی ساکھ اور ہر دلعزیزی کے حساب سے بہترین ہے اور Seychelles اس ترتیب سے بھی تیسرے نمبر پر ہے۔

ہر دلعزیزی کے لحاظ سے Panama Corporation بھی کافی اہمیت رکھتی ہے اور کافی مقبول کارپوریشن ہے۔ بہرحال Offshore Companies باقاعدہ لیگل اور قانونی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان میں حصہ داروں کو بہت سی سہولتیں دی جاتی ہیں۔ مثلاً ٹیکسوں میں چھوٹ، کمپنی بنانے میں مدد، لوکل گورنمنٹ سے اجازت، پراپرٹی کی خرید و فروخت میں تعاون، آن لائن بنکنگ کی سہولت، بیرون ممالک میں بنک اکاؤنٹ بنانے میں مدد، منافع پر ٹیکس میں خاص چھوٹ وغیرہ ان کا اصل مقصد ان ملکوں میں سرمایہ کی ترغیب ہوتا ہے۔ اگر Invest کی جانے والی رقم قانونی طور اور باقاعدہ ٹیکس ادا کر کے ان کمپنیوں میں لگائی جائے تو یہ سرمایہ کاری بالکل لیگل ہوتی ہے۔ اس میں سب سے بڑا فائدہ یا سہولت ہوتی ہے کہ اس منافع پر ٹیکس ادا نہیں کیا جاتا۔

مثلاً بعض حکومتیں صنعتوں کے فروغ اور سرمایہ کاری میں اضافہ کے لئے کچھ علاقے مخصوص کر دیتی ہیں کہ 10 سال یا 15 تک ٹیکس فری زون ہوگا۔ اس طرح سرمایہ کار ان علاقوں میں فیکٹریاں لگاتے ہیں اور صنعتی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

غیر قانونی طریقہ

ان آف شور کمپنیوں میں جو رقم ملکی ٹیکس ادا کئے بغیر لگائی جاتی ہے اور غیر قانونی طور پر منی لانڈرنگ کے ذریعہ باہر کے ممالک میں بھجوا کر ان کمپنیوں کے ذریعہ سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔ یہ غیر قانونی ہے۔

اسی طرح ایک اور طریقہ جو اختیار کیا جاتا ہے کہ ان آف شور کمپنیوں کے ذریعہ بیرون ممالک میں بنک اکاؤنٹ کھولے جاتے ہیں۔ ملک کے اندر جو بڑے بڑے پراجیکٹ شروع ہوتے اور غیر ممالک کی کمپنیاں ان کا ٹھیکہ لیتی ہیں اور اگر مثلاً کسی بھی میگا پراجیکٹ کے اخراجات اگر 70 ارب روپے ہیں تو آپ کو کمیشن کے طور پر 10 ارب کی آفر ہوتی ہے اور یہ رقم براہ راست آپ کے بیرون ملک اکاؤنٹ میں منتقل ہو جاتی ہے۔

اس طرح بڑے بڑے لوگ اور حکمران ان Offshore کمپنیوں میں سرمایہ کاری کر کے مزید روپیہ کماتے ہیں۔ عوام کے ٹیکسوں کی رقم بھی ان کی فلاح و بہبود پر خرچ کرنے کی بجائے یہ غیر قانونی طور پر بیرون ممالک سمگل ہو جاتی ہے۔ ان سے بڑی مہنگی پراپرٹی خریدی اور فروخت کی جاتی ہے۔ اس طرح بیرون ملک جا کر اپنی اور اپنے بچوں کے لئے پرتعیش زندگی گزاری جاتی ہے اور ملک کے عوام اپنی غربت، محرومی اور ترقی اور خوشحالی کے پُرفریب وعدوں کے سحر میں گرفتار ہو کر بقیہ زندگی بچوں سمیت کسمپرسی کی حالت میں گزار دیتے ہیں۔ ان میں غریب، پسماندہ اور ترقی پذیر ممالک سرفہرست ہیں۔ حکمران امیر سے امیر ہو جاتے ہیں اور غریب سنہرے خوابوں کے سہارے غریب سے غریب تر ہوتے جاتے ہیں۔

ان کمپنیوں میں ممالک سے باہر موجود تجارتی کمپنیاں جنہیں آف شور کمپنیز کہا جاتا ہے۔ ان میں سیاسی راہنما، تاجر، جرائم پیشہ افراد، شوبز سٹارز اور کھلاڑی شامل ہیں۔

پانامہ لیکس

پانامہ (Panama) وسطی امریکہ کا ایک عام سا اور چھوٹا سا ملک ہے اور اس کی قانونی فرم ''موساک فونسیکا'' قانون کی دنیا میں یا تجارتی لحاظ سے اتنی اہم نہیں سمجھی جاتی۔ پانامہ لیکس کے واقعہ سے قبل شاید ہی اسے اتنی شہرت حاصل ہوئی ہو۔ بہرحال ان انکشافات کا مقصد معاشرتی بگاڑ کی نشاندہی کرنا ہے۔

اس وقت اگر دنیا کے حالات کا جائزہ لیا جائے تو یہ بات بہت ہی فکرمندانہ ہے اور آنے والے غیر یقینی پریشان کن حالات کی نشاندہی کر رہی ہے کہ دولت کی تقسیم انتہائی غیر منصفانہ ہے اور غربت بھوک، افلاس، بے روزگاری، معاشرتی اور اقتصادی، ثقافتی، مذہبی، عدم برداشت، بے انصافی، لاقانونیت جیسی بیماریاں غیر منصفانہ تقسیم دولت اور نظام عدل سے دوری سے پیدا ہوئی ہیں اور معاشرہ کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہیں۔

پانامہ لیکس میں دوسو ممالک میں کام کرنے والی تقریباً دو لاکھ 14 ہزار سے زائد کمپنیز کے بارہ میں معلومات درج ہیں۔ یہ معلومات 400 عالمی صحافیوں کی دن رات کی محنت کے بعد اکٹھی کی گئی ہیں۔

ایسے احباب جن کا ان پانامہ پیپرز میں ذکر ہے۔ ان کا بڑا دلچسپ مؤقف ہے کہ ان کی تمام دولت اور اکاؤنٹس قانون اور ضابطے کے دائرہ میں ہیں۔ اسی طرح کچھ کا یہ کہنا ہے کہ ان کے ملک میں سیاسی عدم استحکام ہے۔ اس لئے بیرون ملک اپنے اکاؤنٹس کھلوائے اور آف شور کمپنیاں بنائیں۔

ایک اندازے کے مطابق ان کمپنیز میں سرمایہ کاری پوری دنیا میں ہونے والی تجارت کا 50 فیصد ہے۔

ان تمام معلومات اور حالات کو اگر گہری نظر سے دیکھا جائے تو دنیا نظام عدل سے بہت دور جا پڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ جو اس کائنات کا رب ہے اس کائنات کو چلانے کے لئے تمام قوانین مکمل اور آفاقی ہیں ان میں کوئی جھول نہیں ہر چیز اپنے دائرہ میں اپنی ڈیوٹی ادا کر رہی ہے۔ سورج اپنے وقت پر نکلتا ہے اور اپنے مقررہ وقت پر غروب ہوتا ہے۔ اسی طرح چاند تارے موسم سب اپنے مقرر کردہ قوانین کے تحت کام کر رہے ہیں۔

انسان کو بھی خدا تعالیٰ نے راہنمائی اور ہدایت کے لئے رسول اور نبی بھیجے اور ایک مکمل ضابطہ یعنی قرآن کریم کا انمول تحفہ دیا جس سے ہر انسان اور گروہ کامیابی و کامرانی کی منزل پا سکتا ہے۔ عملی میدان میں اپنے سب سے پیارے رسول ﷺ کو مبعوث فرمایا آپ ﷺ نے زندگی کے ہر پہلو میں انسان کی راہنمائی فرمائی اور ایک ایسا نظام عدل قائم فرمایا جس کی نظیر تاریخ انسانی میں نہیں ملتی۔ آپ ﷺ تمام انسانوں کو خدا نما بنانے آئے آپ کی شفقت اور محبت اور رحمت تمام انسانوں کے لئے تھی نہ کسی ایک گروہ کے لئے۔ آپ نے معاشرتی، اقتصادی، مذہبی، ثقافتی، سماجی ہر قسم کا عدل قائم فرمایا۔

جب تک ہم اس پیارے اور معصوم انسان آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل نہیں کریں گے اور آپ ﷺ کے عظیم اخلاق کی پیروی نہیں کریں گے اس وقت تک کبھی بھی دائمی امن و آشتی اور رواداری اور دولت کی منصفانہ تقسیم کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ جب تک امیر غریب، بڑے، چھوٹے، طاقتور، کمزور سب کے لئے ایک جیسا نظام عدل قائم نہیں ہوتا اس وقت تک کہیں بھی انسان کامیاب نہیں ہو سکتا۔ خوف خدا اور انسانوں سے پیار اصل راہ ہے۔

مکرم صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ

گیانا میں دعوت الی اللہ کیلئے ایک نشست

جماعت احمدیہ فرنچ گیانا کا مرکز Cayenne شہر میں ہے یہاں سے قریباً پونے تین صد کلومیٹر کے فاصلہ پر شمال میں مشہور شہر Saint Laurent ہے۔ اس شہر کی اہمیت اس لئے بھی ہے کہ یہ ہمسایہ ملک Suriname سے ملتا ہے اور یہاں سے روزانہ کثرت سے لوگ سرینام جاتے ہیں اور اُدھر کے لوگ فرنچ میں گیانا آتے ہیں۔ یہ آمدورفت بذریعہ کشتی یا بحری جہاز کیا جاتا ہے۔

جولائی 2015ء میں مذکورہ شہر کے قریب ایک ریڈ انڈین گاؤں Paddoek کے نوجوان نے بذریعہ فون بتایا کہ انہیں بذریعہ اخبار ہمارا رابطہ نمبر ملا ہے اور وہ احمدیت میں دلچسپی رکھتے ہیں اور ان کا نام Jean Jaque Churwin ہے چنانچہ بذریعہ فون ان سے رابطہ بڑھایا گیا۔ پھر جلد ہی مرکزی مربی سلسلہ مکرم محمد بشارت صاحب کو ان کے پاس بھجوایا گیا اور انہوں نے کتب اور قرآن مجید مع فرانسیسی ترجمہ فراہم کیا گیا اور نماز سکھائی یہ رابطہ ان کی تقویت ایمان کا باعث ہوا پھر اللہ کے فضل سے انہوں نے کیتھولک عیسائی مذہب ترک کر کے احمدیت کو قبول کر لیا۔ ہمارے مربی صاحب جب پہلی مرتبہ ان کے گاؤں میں گئے تو وہاں کے لوگ حیران تھے بلکہ ہمارے نومبائع کے والدین اور رشتہ دار بس خوف میں تھے کہ یہ شخص یہاں کیا کرنے آیا ہے پھر وقت کے ساتھ ساتھ خوف اور تعجب محبت اور انس میں بدل گیا۔ وہی لوگ جو مربی صاحب سے خوف زدہ تھے وہ ان کا بھائی شمار ہونے لگا اور انہی کے گاؤں Paddock میں دعوت الی اللہ کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ خداوند کریم نے ہمیں دور دراز علاقے میں ایک شیریں پھل عطا فرمایا اور اب Mr. Churwin کے واسطے سے ہمارے دعوت الی اللہ کے پروگرام عمل کا روپ اختیار کر رہے ہیں۔ اگرچہ اس پروگرام کی تاریخ 13 مارچ تھی تاہم مربی سلسلہ مکرم محمد بشارت صاحب اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ فرنچ گیانا مکرم عزیز وابوبکر ثانی صاحب 2 روز قبل ہی Paddock پہنچ گئے تا کہ جملہ پروگراموں کی صحیح طور پر تیاری کر سکیں۔ ان دونوں نے جماعتی اخراجات میں بچت کرنے کے پیش نظر بذریعہ کشتی سفر کر کے ہمسایہ ملک سرینام کے شہر Albina گئے اور کانفرنس کے شرکاء کیلئے کھانے پینے کا سامان نیز کھانا پکانے کے بڑے بڑے برتن خرید کر لائے۔ مسٹر Churwin کے خاندان کے لوگوں نے نہایت محبت اور شوق و ذوق سے کھانا تیار کیا۔

قریباً پونے بارہ بجے تلاوت قرآن کے ساتھ پروگرام کا آغاز ہوا۔ تقریب کی صدارت جماعت کے نیشنل صدر مکرم Ismael Didier صاحب نے کی۔ سب سے پہلے خاکسار پھر مکرم محمد بشارت صاحب نے احمدیت کا تعارف کروایا۔

بعد ازاں مکرم Keita Lasana صاحب، مکرم Jacque Berthog صاحب، چینی دوست مکرم Williun صاحب اور صدر جماعت نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور گاؤں کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں خاکسار نے دعا کرائی۔ پھر سب احباب نے اجتماعی ظہرانہ تناول کیا۔ اس موقع پر جماعت کا لٹریچر بھی لوگوں کو فراہم کیا گیا اور نمائش کے کچھ بورڈ اور چارٹس بھی لوگوں نے دیکھے۔ چھوٹے بڑے ملا کر کل حاضری 52 افراد پر مشتمل تھی۔ ایک شخص مسمی Pene Jool نے بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کر لی۔

☆..........☆..........☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123625 میں Intisar Ahmad

ولد Mamtaz Sahir Shahid قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Intisar Ahmad گواہ شد نمبر1۔رانا نیر شہزاد ولد دوست محمد گواہ شد نمبر2۔ Tariq Mahmad

مسل نمبر123626 میں Mohammad Siddique

ولد Ch.Lal Din Late قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankgurt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 یورو ماہوار بصورت Part Tim مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- Mohammad Siddique گواہ شد نمبر1۔ Shabbir ad S/o Muhammad Khalil Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر2۔ Saeed S/o Bagh Din

مسل نمبر123627 میں Zubair Ahmad

ولد Mazaffar Ahmad قوم کھوکھر پیشہ ملازمتیں عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500 یورو ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Zubair Ahmad گواہ شد نمبر1۔رانا نیر شہزاد ولد دوست محمد گواہ شد نمبر2۔نصیر احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر123628 میں Rizwana Naheed

زوجہ Saleem Ud Din قوم ورک پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک ضلع و ملک ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار Danish Krone ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ- Rizwana Naheed گواہ شد نمبر1۔ Syed Mobushar S/o Late S.Muhammad Husain گواہ شد نمبر2۔ Saleem Ud Din S/o Rafiq Ahmad

مسل نمبر123629 میں شبانہ احمد

زوجہ امتیاز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر 10 ہزار یورو (2)زیور 1 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ-شبانہ احمد گواہ شد نمبر1۔امتیاز احمد ولد برکات احمد گواہ شد نمبر2۔اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر123630 میں امتیاز احمد

ولد برکات احمد قوم آرائیں پیشہ ڈرائیور عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 یورو ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد-امتیاز احمد گواہ شد نمبر1۔اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری دین چیمہ گواہ شد نمبر2۔محمود احمد ولد محمد صادق مرحوم

مسل نمبر123631 میں Ibtesam Ahmad

ولد Laeeq Ahmad قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Ibtesam Ahmad گواہ شد نمبر1۔رانا نیر شہزاد ولد محمد دوست گواہ شد نمبر2۔طارق محمود ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر123632 میں Naseer Ahmed

ولد Aziz Ahmed قوم....پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tooting Bec ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 200 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- Naseer Ahmad گواہ شد نمبر1۔ DR Nadeem Ahmed S/o Ahsan Ul Haque گواہ شد نمبر2۔ Mirza Hafeez Ahmad S/o Mirza Latif Ahmad

مسل نمبر123633 میں Samina Irfan

زوجہ Irfan Waheed قوم....پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Liver Pool ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار Pound Sterling ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ- Samina Irfan گواہ شد نمبر1۔ Zoreed Irfan S/rfan Waheed گواہ شد نمبر2۔ Irfan Waheed S/o Ch.Abdul Waheed

مسل نمبر123634 میں Hannia Sandhu

بنت Rafiquit Ahmed Sandho قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن South Mead ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ- Hinnia Sandhu گواہ شد نمبر1۔ Rafaquit Ahmed Sandhu S/o Rashid Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Mukarram Qureshi S/o M.Sadiq Qureshi

مسل نمبر123635 میں اقراء شریف

بنت شریف احمد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ-اقراء شریف گواہ شد نمبر1۔شریف احمد ولد صوفی احمد یار گواہ شد نمبر2۔امان اللہ خالد ولد محمد یار

مسل نمبر123636 میں Saleema Rabbani

زوجہ Burhan Uddin Ahmad قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B.F ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)زیور 1505 گرام (2)Pound Sterling پلاٹ 10 مرلہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 200 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ- Saleema Rabbani گواہ شد نمبر1۔برہان الدین احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر2۔محمد علی ولد شریف اللہ خان

مسل نمبر123637 میں ادیبہ قمر احمد

بنت ظریف احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B.f South ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ-ادیبہ قمر احمد گواہ شد نمبر1۔ظریف احمد ولد محمد شریف احمد گواہ شد نمبر2۔فضل احمد ولد محمد عبداللہ

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب کا ذکر خیر

محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب ہمارے بچپن کے دوست تھے۔ میرے ایک بڑے بھائی کے کلاس فیلو تھے ہم نے بچپن حضرت خلیفہ اول کے مولد ومسکن بھیرہ میں گزارا۔ اکثر بیت النور میں نمازوں پر ان سے ملاقات ہو جاتی تھی۔ بچپن سے ہی دین کا پہلو بڑا بھاری تھا۔ مڈل کلاس سے ہی کامیاب مناظر بن گئے۔ میٹرک کے دوران بھیرہ کے مضافات میں ایک نوجوان کی بیعت کروالی۔

اپنے شوق سے جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخل ہوئے۔ خاکسار جب 1960ء میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخل ہوا تو اکثر ملاقات ہوتی تھی۔ عموماً دینی مسائل اور ہومیوپیتھی پر بات کرتے تھے۔ عملی زندگی میں جہاں بھی مربی رہے بڑی حکمت سے جماعت کی تربیت کی۔ اطفال، خدام اور انصار ساری جماعت کو خلافت کا شیدائی بنادیا۔

جب شیخوپورہ میں تھے تو چوہدری انور حسین صاحب کے ساتھ کثرت سے مہمان بسوں پر مرکز میں لے کر آتے رہے۔ میں کئی مسائل ان کے ساتھ بڑی بے تکلفی سے Discuss کرتا تھا۔ قرآن کریم، احادیث اور حضرت مسیح موعود کی کتب کا بڑا گہرا علم تھا۔ خلیفہ وقت کا دست و بازو بن کر کام کیا۔ ایک شخص اپنی بیٹی کا رشتہ غیر از جماعت سے کر رہا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے انہیں بھجوایا۔ سیلاب کے دن تھے۔ خلیفہ وقت سے دعائیں لیتے ہوئے اور دعائیں کرتے ہوئے وہاں پہنچے اور کمال حکمت سے اسی وقت کسی احمدی لڑکے سے رشتہ کروا دیا اور اس خاندان کو ابتلاء سے بچالیا۔

طبیعت میں بڑی بشاشت تھی۔ محبت سے ملتے تھے۔ بھیرہ سے تعلق رکھنے والے اکثر لوگ جواب مختلف شہروں اور ملکوں میں پھیلے ہوئے ہیں عموماً آپ کے دفتر ضرور آتے جاتے رہتے تھے۔ میں مذاق سے کہتا کہ آپ کا دفتر بھیرہ کی Mini Embassy ہے۔ اس پر بہت خوش ہوتے۔ بھیرہ کے رفقاء مسیح موعود اور ان کے خاندانوں کے بارے میں بہت سی معلومات ان سے ملتیں۔

میرے والد مکرم میاں فضل الرحمٰن صاحب بسمل بی اے بی ٹی سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ نے ''بھیرہ کی تاریخ احمدیت'' مختصر طور پر لکھی تھی۔ وہ کتاب اپنے پاس رکھتے تھے۔ انہوں نے ہی بھیرہ کے ایک رفیق سے حضرت خلیفہ اول کی وہ تصویر لے کر جماعت کو دی جس میں حضور نے صاحبزادہ عبدالحی صاحب کو اٹھایا ہوا ہے۔

MTA پر آپ کے کئی پروگرام نشر ہوتے رہے۔ محترم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب مرحوم ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی کے ساتھ آپ کے کئی پروگرام نشر ہوئے۔ چند ایک میں مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق اور چند ایک میں خاکسار بھی شامل رہا۔ کئی سال تک رمضان کے مبارک مہینہ میں یہ پروگرام نشر ہوتے رہے۔

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب کے زمانہ صدارت مجلس انصار اللہ کے دوران آپ نے مجلس انصار اللہ کے لئے مقدور بھر کام کیا۔ رسالہ تحریک جدید کے ایڈیٹر رہے۔ کئی مجالس کے دورے کئے۔

خلافت رابعہ میں تعلیم القرآن پر انصار اللہ میں ایک کمیٹی بنی تھی جن کے تین ماہ بعد اجلاس ہوتے تھے۔ آپ اس کی صدارت کرتے تھے اس کمیٹی میں ملک طاہر احمد صاحب ناظم ضلع لاہور، خاکسار محمود مجیب اصغر ناظم ضلع مظفر گڑھ، مختار احمد ملہی صاحب ناظم ضلع گوجرانوالہ اور ملک عبدالعزیز صاحب ناظم ضلع چکوال شامل تھے۔

صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے موقع پر ماہنامہ تحریک جدید حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے لئے مختص تھا آپ ہی کی ادارت میں یہ تاریخی رسالہ شائع ہوا۔ آپ ایک اچھے مضمون نگار اور اچھے مقرر تھے اور کئی کتابیں آپ کے قلم سے نکلیں۔ قادیان میں جلسہ سالانہ کے دنوں میں آپ کو درس دینے کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔

خلافت کے لئے آپ بڑی غیرت رکھتے تھے اور مستقبل میں احمدیت کی ترقی کے ساتھ غیر معمولی علمی درسگاہوں اور اعلیٰ ماحول اور ریسرچ سکالر تیار کرنے کا تصور پیش کرتے تھے۔ آپ کو قرآن کریم کے علاوہ توریت، انجیل، وید وغیرہ کا بھی کافی علم تھا جو آپ کو اپنے بزرگ آباء سے ورثے میں ملا تھا۔

آپ نے خدا کے فضل سے ایک کامیاب زندگی گزاری۔ اللہ تعالیٰ اپنے قرب میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گول بازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

اطلاعات واعلانات

ولادت

❀ مکرم عدنان احمد کاہلوں صاحب معلم وقف جدید چک نمبر R-191/7 ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ 21 اپریل 2016ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کی اجازت دیتے ہوئے حوریہ احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری مشتاق احمد کاہلوں صاحب چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور حال مقیم سری لنکا کی پوتی، مکرم چوہدری دلاور حسین بھنڈر چک نمبر 161 مراد ضلع بہاولپور کی نواسی اور مکرم چوہدری محمد لطیف کاہلوں صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، دیندار، نافع الناس، خلافت کی وفادار اور والدین کیلئے ہر طرح سے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❀ مکرم حسن بٹ صاحب احمد نگر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم محمد طاہر بٹ صاحب زعیم مجلس انصار اللہ احمد نگر ابن مکرم ماسٹر محمد اسلم بٹ صاحب مرحوم شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل رہے اب گھر آ گئے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفا کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❀ مکرم ابوذر اسلم صاحب معلم وقف جدید نبی سرروڈ ضلع عمر کوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبداللطیف صاحب ولد مکرم عزیز دین صاحب مورخہ 29 مئی 2016ء کو 95 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم کا تعلق ننگل ملحق قادیان انڈیا سے تھا جو ہجرت کر کے احمد آباد اسٹیٹ آ گئے تھے پھر بعد ازاں نبی سرروڈ مستقل سکونت اختیار کر لی ان کی نماز جنازہ مکرم ظہیر احمد صاحب نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم گلزار احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے ایک بیٹا مکرم سلیم احمد صاحب سوگوار چھوڑا ہے۔ مرحوم مہمان نواز، دعاگو، نماز کا التزام کرنے والے مخلص احمدی تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

نماز اخلاص کے ساتھ ادا کریں

❀ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

''دوسری ضروری چیز نماز پوری شرائط کے ساتھ ادا کرنا ہے۔ قرآن کریم نے یؤدون الصلوٰۃ کہیں نہیں فرمایا۔ یصلون الصلوٰۃ نہیں کہا۔ بلکہ جب بھی نماز کا حکم دیا ہے یقیمون الصلوٰۃ فرمایا اور اقامت کے معنی باجماعت نماز ادا کرنے کے ہیں۔ اور پھر اخلاص کے ساتھ نماز ادا کرنا بھی اس میں شامل ہے۔ گویا صرف نماز کا ادا کرنا کافی نہیں بلکہ نماز باجماعت ادا کرنا ضروری ہے۔ اور اس طرح ادا کرنا ضروری ہے کہ اس کے اندر کوئی نقص نہ رہے۔ (دین حق) میں نماز پڑھنے کا حکم نہیں بلکہ قائم کرنے کا حکم ہے اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ نماز پڑھنے پر خوش نہ ہو بلکہ نماز قائم کرنے پر خوش ہو۔ پھر خود ہی نماز قائم کر لینا کافی نہیں بلکہ دوسروں کو اس پر قائم کرنا چاہئے۔ اپنے بیوی بچوں کو بھی اقامت نماز کا عادی بنانا چاہئے۔ بعض لوگ خود تو نماز کے پابند ہوتے ہیں مگر بیوی بچوں کے متعلق کوئی پروا نہیں کرتے۔ حالانکہ اگر ان کے دل میں اخلاص ہو تو یہ ہو نہیں سکتا کہ بچے کا یا بیوی کا یا بہن بھائی کا نماز چھوڑنا انسان گوارا کر سکے...... تو میں بتا رہا تھا کہ اقامت نماز بھی ضروری ہے۔ اور اس میں خود نماز پڑھنا، دوسروں کو پڑھوانا، اخلاص اور جوش کے ساتھ پڑھنا، باوضو ہو کر ٹھہر ٹھہر کر باجماعت اور پوری شرائط کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ اس کی طرف ہمارے دوستوں کو خاص طور پر توجہ کرنی چاہئے۔ مجھے افسوس ہے کہ کئی لوگوں کے متعلق مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ خود تو نماز پڑھتے ہیں مگر ان کی اولاد نہیں پڑھتی۔ اولاد کو نماز کا پابند بنانا بھی اشد ضروری ہے اور نہ پڑھنے پر ان کو سزا دینی چاہئے۔ ایسی صورت میں بچوں کا خرچ بند کرنے کا تو حق نہیں ہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ میں خرچ تو دیتا رہوں گا مگر تم میرے سامنے نہ آؤ جب تک تم نماز کے پابند نہ ہو۔ ہاں اگر کوئی بچہ یہ کہہ دے کہ میں (۔) نہیں ہوں تو پھر البتہ حق نہیں کہ اس پر زور دیا جائے۔ لیکن اگر وہ احمدی اور (۔) ہے تو پھر اسے سزا دینی چاہئے۔ اور کہہ دینا چاہئے کہ آج سے تم ہمارے گھر نہیں رہ سکتے۔ جب تک کہ نماز کے پابند نہ ہو جاؤ۔''

(روزنامہ الفضل 26 اکتوبر 1960ء)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

☆☆☆☆☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

19 جولائی 2016ء

12:05 am	سیرت حضرت مسیح موعود
12:25 am	صومالی سروس
1:00 am	خلافت حقہ دینیہ
1:35 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ 27۔اگست 2010ء
4:15 am	سیرت النبی ﷺ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:15 am	حضور انور کے اعزاز میں پارلیمنٹ نیوزی لینڈ میں استقبالیہ تقریب
7:00 am	خلافت حقہ دینیہ
7:35 am	کڈز ٹائم
8:10 am	خطبہ جمعہ 27۔اگست 2010ء
9:20 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:00 pm	برصغیر میں اسلامی دور
1:30 pm	فوڈ فار تھاٹ
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 15 جولائی 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	Shotter Shondhane بنگلہ سروس
8:00 pm	سپینش سروس
8:45 pm	برصغیر میں اسلامی دور
9:15 pm	فوڈ فار تھاٹ
10:00 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
10:45 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو

20 جولائی 2016ء

12:30 am	The Bigger Picture
1:20 am	خطبہ جمعہ 15 جولائی 2016ء (عربی ترجمہ)
3:20 am	برصغیر میں اسلامی دور
4:00 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس
5:55 am	یسرنا القرآن
6:15 am	نور مصطفویؐ
6:30 am	گلشن وقف نو
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:55 am	فوڈ فار تھاٹ
8:25 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
8:55 am	حضرت مسیح موعود کے اسفار
9:30 am	برصغیر میں اسلامی دور
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	لجنہ اماء اللہ یو کے اجتماع 25۔اکتوبر 2015ء
1:00 pm	The Bigger Picture
2:00 pm	سوال و جواب
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ 15 جولائی 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:30 pm	الترتیل
5:55 pm	خطبہ جمعہ 16 جولائی 2010ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	دینی و فقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	لجنہ اماء اللہ یو کے اجتماع

21 جولائی 2016ء

12:00 am	تاریخ خلافت احمدیہ
12:35 am	فرنچ سروس
1:20 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	کڈز ٹائم
2:50 am	خطبہ جمعہ 16 جولائی 2010ء
4:00 am	انتخاب سخن
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:55 am	الترتیل
6:20 am	لجنہ اماء اللہ یو کے اجتماع
7:10 am	دینی و فقہی مسائل
7:50 am	اوپن فورم
8:25 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:00 am	فیتھ میٹرز
9:50 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:40 am	یسرنا القرآن
11:55 am	حضور انور کے اعزاز میں ناگویا جاپان میں استقبالیہ تقریب 9 نومبر 2013ء
12:55 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:35 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
2:45 pm	انڈونیشین سروس
3:50 pm	جاپانی سروس
4:10 pm	سچ تو یہ ہے!
4:50 pm	تلاوت قرآن کریم
5:05 pm	درس
5:30 pm	یسرنا القرآن
5:45 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
6:45 pm	خطبہ جمعہ 15 جولائی 2016ء
8:00 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
8:20 pm	Persian Service
8:55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:05 pm	یسرنا القرآن
10:25 pm	عالمی خبریں
10:45 pm	حضور انور کے اعزاز میں ناگویا جاپان میں استقبالیہ تقریب
11:50 pm	سچ تو یہ ہے!

☆............☆............☆

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے رحیم یار خان، ڈی جی خان، اور بہاولنگر کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

Home Tutors Available
اگر آپ کے بچے پڑھائی میں کمزور ہیں تو ہوم ٹیوشن کیلئے ٹیچرز کیلئے رابطہ کریں۔ نرسری سے میٹرک/F.A/F.Sc اے۔او۔لیول وغیرہ
رابطہ نمبر لاہور: 0333-4433884

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 15 جولائی

طلوع فجر	3:35
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:18
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	37 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

15 جولائی 2016ء

6:00 am	حضور انور کے اعزاز میں برسبین میں استقبالیہ تقریب 23۔اکتوبر 2013ء
8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
1:20 pm	راہ ہدیٰ
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 15 جولائی 2016ء

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
جرمن ادویات کا مرکز
سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

Blue Lines
Travel & Tours
اندرون ملک و بیرون ملک کی ایئر ٹکٹس بکنگ ریزرویشن، ہوٹل بکنگ ٹریول انشورنس اور پروٹیکٹر وغیرہ رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔
11/20 ریلوے روڈ (بالمقابل احمد مارکیٹ) ربوہ
PH;047-6211295
Mob:03324749941, 03417949309
Email:bluelines2015@hotmail.com

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال ہاؤس
لیڈیز و جینٹس سوٹنگ، لہنگا و فراک، شادی بیاہ کی فینسی کامدار ورائٹی پاکستان و امپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ بنیان و جراب کی مکمل ورائٹی امپورٹڈ بیڈشیٹس دستیاب ہیں
کارز بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

FR-10